

## آہ ! علامہ احسان الی ہمیشہ

جماعت اہل حدیث کے اجلس لاءِ ہدیہ میں جو بیم دھاکہ ہوا تھا جب میں آئٹھ آدمی ہلاک اور ایک صد زخمی ہوئے۔ ان زخمی ہونے والوں میں علامہ احسان الی بھی تھے۔ ابتدائی طور پر علامہ کے پارے میں فون پر جو معلومات حاصل ہوئیں۔ ان سے اندازہ ہوا تھا کہ ان کے پیسے چوتھے آٹی سے ہو خطرناک نہیں ہے۔ اور وہ جلد اپنے ہو جائیں گے، تک صورت حال اس سے مختلف نہیں۔ وہ زیادہ زخمی تھے۔ چنانچہ خادم الحریم شاہ فہد بن عبدالعزیز حفظہ اللہ علیہ اشد نے انھیں خصوصی ملاج کے لئے سعودی عربیہ بلوالیا۔ تک اشتافتی کی مشیت کروہ جانبرہ ہو سکے۔ اور راعی اہل کو لبیک فرمایا۔

اَنَّ اللَّهَ وَ اَنَا اِلَيْهِ رَاجِعُوْتُ ط

مونٹ ہر جاندار کا متعدد سے۔ علم ہماری جماعت کے ساتھ یہ دوسرا لٹاک مادر ہے جب میں ایک جوان سال مردیا ہد کی شہادت ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں فتنہ رحمت کرے، ان کی نعمتوں کو معاف فرمائے۔ اور انھیں اپنے جوارِ محنت میں حسگر ہے۔

اسی طرح کا المناک مایدہ نبیک کے ایک کار ایکسپریس میں جاپ مولانا ابویحیہ غزنوی صاحب کی شہادت سنی، جو پہلے جوان سالی میں جماعت کو داعی مفارقت دے گئے۔ اور امن دوسرے حادثہ نے تو پاکل کر توڑ دی ہے۔

علامہ مرحوم کا آبائی وطن سیالکوٹ تھا۔ مگر جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ سے فراغت کے بعد وہ لاہور میں مقیم تھے۔ جیسا کہ متعدد جماعتی ذریں داریوں پر فائز رہے۔ عرصہ تک جمیعت اہل حدیث پاکستان کے سابق آرگن "الاعتمام" کے مدیر ہے اور اب "ترجمان الحدیث" کے ایمپریٹر ہے۔ حضرت مولانا عبداللہ صاحب شیخ الحدیث کی نیز قیادت والی بیعت اہل حدیث پاکستان کے ناظم اعلیٰ تھے۔ تصنیف و تالیف کے میدان میں نیایاں خدمات انجام دیتے رہتے۔ ادارہ اشامت اللہ سے اخنوں نے متعدد انگریزی، عربی، اردو کتابیں شائع کیں۔ جو عہدات، تقادیریات، بہائیت، بریلیت شیعیت اور دوسرے گمراہ فرقوں کے رد میں لمحہ قلمی تھیں۔

وہ پاکستان کے مانے ہوئے خلیف و مقرر تھے، جیسا بھی جاتے لوگ جو قد درجن اسیں سننے آتے تھے۔ وہ گمراہ فرقوں کا رد بڑی صحت سے کرتے تھے اس لئے مخالفین ان سے بہت خوفزدہ تھے۔ اور اپنے دلوں میں حصہ، جلن اور شمار کیا رہتے تھے۔ اسی کا علاقہ شکار بھی ہوتا تھا۔ وہ اپنا فیر مسولی صلاحیتوں اور کارکردگی کو وہر سے

اس المذاک هارئی میں تو دوسرے علمائے کرام  
اڑا حباب جماعت شہید ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ انھیں  
کو دُ کروٹ ہوت نصیب فرمائے۔ اور اپنے جوار رحمت  
میں جلد ہے۔ اور حضرات زخمی ہوئے ہیں ان کو  
بلداز بدل شفایہ کامل عطا کرے۔ ادا ان کو صبر و عزیز  
اور استقامت بخشے۔ ان کی نیکیاں قبول فرمائے۔  
جس شفیق القلب شخص یا اشخاص نے یہ سازش  
اور شقاوت قلبی کی سے اس کے حرم کو بلداز شکارا  
فرمائے۔ اور ارباب حکومت کو صحیح طور پر حکومت اور  
شمہریوں کے جان و مال کی حفاظت کرنے کی توفیق بخشے۔  
اس واقعہ پر جن تدریف افسوس کیا جائے وہ کہم ہے  
ہم اپنے رنج و افسوس کے لئے ایسے الفاظ بھی اس  
وقت ہیں پا رہے ہیں جن کے ذریعہ اس کا اطمینان رکھیں  
جماعت اہل حدیث کا پروردہ ہے وہ دنیا کے کوئی کوئی  
میرے اس المذاک مارٹ پر کہہ رنج و خم کا اطمینان کر کر  
ہے۔ اور یہ بلنڈ کے لئے تیباہ سے کو آخر کشی اتفاق ہے  
یہ درز مددی کی ہے؛ اور حکومت نے اس کی کھوچ لگانے کے لئے کیا  
اقدام کیا ہے؟ بفت رونہ الحدیث (ربیعت)

ہیں الافاظی شخصیت کے مالک بن گئے تھے۔ دنیا بھر کے  
انتسابات اور دینی حلسوں سے انھیں بلا وے آتے تھے  
جن میں وہ برابر شرکت کرتے اور سامعین کو مخطوط  
فرماتے۔

۱۹۸۳ء میں موصوف سے ہیری ۱۴۷۶ھ  
وقات ہوئی تھی۔ جس میں انھوں نے دین و مسلمک کے  
لئے بڑے سی حوصلہ اندازیاں و خیالات کا اطمینان  
فرمایا۔ ان کے ہمدرمین کی تعداد بھی خوب تھی۔ جو اصول  
میں ان کے بوش عمل اور کارکردگی کی علامت تھی۔  
حقیقت یہ ہے کہ اس دنیا میں بخیافت صاحب عمل  
لوگوں کی ہی زیادہ ہوتی سے۔ نسلطیاں بھی انھیں سے  
زیادہ سرزد ہوتی ہیں۔ اور کمزور بیویوں سے کوئی بھی ہمراہ نہیں  
دین و مسلمک کی صایحت میں ھل کر بولنا اور  
باطل کا شدت سے رذکرنا ان کا فائدہ سفا۔ ان کی اس  
خوبی سے پاکستان اور عالمی سطح پر مسلمک اہل حدیث یا  
جماعت اہل حدیث کے تعارف کو بہت تقویت ملیہ  
انہوں تعالیٰ موصوف کی منفرد تھیں۔ اور ان کی اخذت  
کو قبول کرے۔

### لہجہ آدمی میرا قائد

اکثر کہا کرتے تھے کہ

میں کھلکھلتا ہوں دل یزوں میں کاتھے کی طرح

آخری وہ ساتھ جو تیئیں مارچ کر ہوا اس کے سات روز بعد ۲۰۰۰ مارچ کا سورج اس عالم میں طور پر

ہوا کر ریاضن کے طریقی میں علم و فضل کا پیکر اور حطابت کا سورج ہمیشہ کے لیے غروب ہو گیا اور

ہمیں یہ پیغام دے گی کہ

کلیوں کو میں سینے کا لمبودے کے چلا ہوں

صدیوں بیچے گلشن کی فضا یاد کرے گی۔